# نجات کا راستہ

# میرے پیارے دوست

میں آپ کے ساتھ سب سے اہم بات شیئر کرنا چاہتا ہوں جِس کے بارے میں آپ نے کبھی سوچا بھی نہیں ہوگا اور نہ کسی نے آپ کو اس کے بارے میں بات کی ہوگی ۔

براہِ کرم اِس تحریر کو مکمل پڑھیں اور مندرجذیل سوالات کے متعلق سوچیے تاکہ ہم ایک روحانی سفر کا اغاز کر سکے۔

اصل میں میں کون ہوں؟ میں کہاں سے آیا ہوں؟ میں زمین پر کیا کر رہا ہوں اورکیوں کر رہا ہوں ؟ میری زندگی کا مقصد کیا ہے ؟ جب میں مر جاؤں گا تو کہاں جاؤں گا؟ کیا آپ نے کبھی اِن بنیادی باتوں پر غور کیا ہے؟

اِنسان کے دِل میں تلقی بے اطمینانی اور غم کی وجہ کیا ہے؟ پیسہ نوکری مال و دولت ظاہری خوبصورتی اِنسان کو حقیقی سکون و اطمینان یہ خوشی نہیں دے سکتی؟

اِنسان کی سب سے بڑی ضرورت کیا ہے؟

ایسا کیوں ہے کہ انسان کو حقیقی سکون واطمینان یہ خوشی وہ جو چاہتا ہے حاصل نہیں ہوتا۔ حالانکہ وہ بہت سی عادتوں کا عادی ہے اور اپنے دِل میں موجود بے اطمینانی کو چھپانے کے لیے وہ بہت سے کام کر تا ہے۔

مثلاََ؛ جس طرح ایک چھوٹا بچہ جو اپنی ماں کے لیے روتا ہے وہ کسی بھی کھلونے سے مطمئن نہیں ہوتا اور نہ ہی ساحل پر پڑی ہوئی مچھلی پانی کے سوا کسی بھی چیز سےمطمئن نہیں ہوتی، اسطرح خُدا کی روح سے بنایا ہوا اِنسان ایک رُوح ہے جو اپنی رُوحانی خواہش اور رُوح کی پیاس کو مادی چیزوں سے پورا نہیں کرسکتا امیر غریب عالم اور عام ادمی سب کو ایک دن موت کا سامنا کرنے کا فطری خوف ہے۔

اس کا کیا فائدہ جو دنیا میں سب کچھ حاصل کر لیں اور اپنی جان گواہ بیٹھیں۔ موت ایک الجھا ہوا راز ہے مرنے کے بعد انسان کے ساتھ کیا ہوگا ہر ایک کا اپنا نظریہ ہے حقیقت کیا ہے؟ ہر کوئی نجات کے لیے جدوجہد کر رہا ہے۔
کیا انسان کی زندگی پانی کے بخارات کی طرح نہیں ہے؟
کیا آپ جانتے ہیں کہ کب کیا ہوگا؟
اس لیے میرے دوست ہمیں مرنے سے پہلے ہی زندگی کی کچھ اہم اور قیمتی سچائیوں کو جان لینا چاہیے۔

## انسان کون ہے؟

انسان ایک روحانی شکل ہے ایک اخلاقی وجود جو خدا کی مشابہت اور شبی میں تخلیق کیا گیا ہے وہ ایک سمجھدار شخص ہے جو اپنی ضمیر کے مطابق جانتا ہے کہ کیا اچھا ہے اور کیا برا ہے۔ لہذا وہ اپنے ہر کام اور ہر بات کا ذمدار ہے۔ جانوروں اور پرندوں کی کوئی روح نہیں ہوتی کوئی ضمیر نہیں ہوتا اس لیے انہیں اچھے برے کی تمیز نہیں ہوتی۔ اس لیے ان میں کوئی اخلاقیات نہیں ہوتی، اس لیے وہ شادی نہیں کرتے اور گناہ بھی نہیں کرتے،کسی جانور یا پرندوں میں دینداری نہیں دیکھی جا سکتی، اس لیے جب وہ مرتے ہیں تو اُن کے جسم وجان مٹی میں ضم ہو جاتے ہیں۔ ہم سڑک پر بہت سے جانوروں کو مرا ہوا دیکھتے ہیں لیکن کسی کو ان کی پرواہ نہیں ہوتی اگر کوئی ادمی مر جائے تو چاہے وہ کتنا ہی غریب یا بھکاری ہو ہم اسے ایسے ہی نہیں چھوڑ سکتے ہیں انسان خدا کی شکل اور شبی میں ایک بہترین اور خاص تخلیق ہے۔

## انسان اور الہی فکر:

دنیا کے کسی بھی دور دراز کے حصے میں ہر کوئی کسی نہ کسی مذہب پر عمل کرتا ہے اور خدا سے عقیدت رکھتا ہے ہر شخص کو موت کا خوف ہے اور نجات کے لیے کوشش کرتا ہے اس لیے وہ بہت سے عقائدی کاموں کو کرتا ہے اور مُقدس مقامات کی زیارتیں کرتا ہے۔

کیا ہم ان تمام نیک کاموں کے ذریعے اس بات پر یقین کر سکتے ہیں کہ ہم تمام گناہوں سے پاک ہو جائیں گے اور نجات حاصل کر لیں گے؟

## پیدائش اور اعمال کے لحاظ سے انسان گنہگار ہے:

ہم سب جانتے ہیں کہ اعمال کے لحاظ سے انسان گنہگار ہے۔ کوئی بھی صادق نہیں ایک بھی نہیں کوئی بھی نہیں جو خدا کو سمجھے یا تلاش کرے۔نرسری کی نظم جسے ہم سب جانتے ہیں "جونی جونی یس پاپا ایٹنگ شوگر نو پاپا " اِس نظم میں ہم دیکھ سکتے ہیں کہ جونی کو کسی نے چوری کرنا نہیں سیکھایا اور نہ ہی جھوٹ بولنا سکھایا پھر بھی جونی نے جھوٹ بولا اور چوری کی انسان گنہگار ہے اس لیے نہیں کہ اس نے گناہ کیا بلکہ اس لیے کہ انسان پیدائش ہی سے فطرتاً گنہگار ہے۔ اگر کوئی گناہ کا کام کرتا ہے تو وہ گناہ کا غلام بن جاتا ہے، انسان کا دل ہر چیز سے بڑھ کر فریب زدہ ہے۔

اس میں ایک جان لیوا بیماری ہے، اسے کون سمجھ سکتا ہے، شریر دل سے برے خیالات، زنا، چوری، قتل،بدکاری،جھوٹی گواہی، غیبت اور برائی نکلتی ہے اور یہی چیزیں انسان کو ناپاک کرتی ہے۔

عدالت ایک شخص کو اس لئے چور قرار دیتی ہے کہ اُس نے چوری کی، در حقیقت اُس شخص نے چوری کی کیونکہ اُس کا دِل فطرتن چور ہے۔

## گناہ کا بوجھ اور سزا:

گناہ نے انسان کو خدا سے دور کر دیا گناہ نے خدا اور انسان کے درمیان دشمنی پیدا کر دی گناہ نے انسان کو راست باز اور مقدس خدا کے غضب کا نشانہ بنایا ہے ہر وہ گناہ جو انسان کرتا ہے خدا کے خلاف کرتا ہے، گناہ کا بوجھ تمام بوجھوں میں سب سے بڑا ہے، گناہ کی سزا سے بچنے کے لیے انسان مختلف طریقے اختیار کرتا ہے، گناہ کی اُجرت موت ہے، جو ہمیشہ کے لیے دوزخ میں رہنا ہے۔ یہ قواعد ہے کہ انسان ایک ہی بار مرتا ہے اور اس کے بعد اس کا فیصلہ کیا جاتا ہے چونکہ انسان کا جسم مٹی سے بنایا گیا ہے اس لیے مرنے کے بعد وہ واپس زمین کی مٹی میں ہی مل جاتا ہے روح خدا نے بنایا ہے اور خدا سے ہے اس لیے فیصلے کے لیے روح خدا کے حضور پہنچا دی جاتی ہے۔

## کیا مذہب انسان کو بچا سکتا ہے؟

انسان گناہ کے بوجھ سے چھٹکارا پانے کے لیے، دوزخ سے بچنے کے لیے، نجات پانے کے لیے کئی طرح کے نیک اور اچھے کام کرتا ہے۔

مثلاً خیرات صدقات دینا، جھوٹ نہ بولنا، چوری نہ کرنا، غیبت نہ کرنا اور بہت سارے اعمال کرکے مگر یہ سارے کام انسان کو خدا کے انصاف کے فیصلے سے نہیں بچا سکتے۔ اِس کی مثال ایسی ہے کہ ایک شخص نے بہت سنگین گناہ کیا اور جج نے اسے مجرم قرار دیا اور وہ جج کے سامنے اپنی دلیل دیتا ہے اور کہتا ہے کہ میں نے بچپن سے بہت سے اچھے کام کیے ہیں، چوری نہیں کی، جھوٹ نہیں بولا، زنا نہیں کیا اور بہت سارے اچھے کام کیے خیرات اور صدقہ لوگوں کو دیا اور بھی بہت نیک کام کیے اس لیے مجھے رہا کر دیا جائے۔ کیا اُس کی یہ درخواست کو جج قبول کرکے اُس کے پچھلے نیک اعمال کی وجہ سے اُس کو رہا کرینگا آپ بتائیں ؟

گناہ کے دلدل میں پھنسا ہوا آدمی اپنے آپ کو نہیں بچا سکتا اسی طرح مذہب شریعت اخلاقی تعلیمات پیشن گوئیاں بھی انسان کو گناہ کی کھائی میں سے نہیں بچا سکتی اس لیے انسان کو ایک نجات دہندہ اور مددگار کی ضرورت ہے۔

## الہی مدد:

اِس دنیا میں ہر اِنسان گناہ کہ ساتھ پیدا ہوتا ہے، گناہ میں جیتا ہے اور گناہ میں مر بھی جاتا ہے، کوئی بھی انسان نیک نہیں ہے ایک بھی نہیں ہے اور کسی بھی انسان میں اتنی طاقت نہیں کہ ایک دوسرے کی طرف سے فدیہ یہ کفارہ ادا کرے۔ کیونکہ زندگی کا فدیہ بہت قیمتی ہے ۔ کِسی شخص کو چھڑانے کیلئے کوئی بھی فدیہ کافی نہیں ہے کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے اور موت نہ دیکھے۔ ایک اندھا دوسرے اندھے کی رہنمائی نہیں کر سکتا۔ اسی طرح اس دنیا کے اساتذہ مبلغین اور عظیم انسان جو خود گناہ میں پیدا ہوئے گناہ میں جیتے ہیں اور گناہ میں مرتے ہیں دوسروں کو گناہ کی گرفت سے آزاد نہیں کر سکتے۔ ایک انسان کے نجات کی قیمت اتنی زیادہ ہے کہ اسے کوئی بھی ادا نہیں کر سکتا، لیکن خدا جو محبت رحم اور شفقت سے بھرا ہوا ہے اُس نے انسان کو گناہ سے بچانے کے لیے ابتدا ہی سے ایک منصوبہ بنایا ہے۔ لیکِن راست بازی اور انصاف کا تخت نشین خُدا گناہ کے خلاف اپنے غضب کو پورا کرنے کے لیے انسان کے گناہ کی سزا ضرور دیں گا۔چونکہ کوئی انسان ایسا نہیں تھا جو تمام انسانوں کے گناہ کو برداشت کر سکے اور اُس کی قیمت ادا کر سکے۔ اس لیے خود خدا کے لیے ایک بے گناہ انسان کے طور پر اس زمین پر آنا ضروری ہو گیا۔

## حقیقی خُدا:

حقیقی خدا کون ہے؟ وہ کیسا ہے؟ اُس کی صفات کیا ہیں؟
خدا ہی خالق ہے جس نے یہ دنیا بنائی ہے، تخلیق، خالق سے الگ ہے خالق خدا ہمیشہ مخلوق سے بڑا ہوتا ہے۔ جب ہم اس عظیم خلا کو دیکھتے ہیں جس میں اربوں ستارے اور کہکشاں موجود ہیں تب ہم اس کی شاندار تخلیق اور غیر معمولی صفات کی ابدی طاقت اور الوہیت کو سمجھ سکتے ہیں۔ خدا جس کا تخت تمام عرش سے بلند ہیں اور جو اس کائنات کے اندر بھی سما نہیں سکتا اتنا بڑا خدا انسانی ہاتھوں سے تراشے ہوئے مندروں میں رہنے کے لیے محدود ہو سکتا ہے ؟ یا پھر انسانی ہاتھوں کی بنائی ہوئی چیز ہو سکتا ہے؟ کیا خدا ایک روحانی وجود نہیں ہے؟ خدا زندہ ہے جو بولتا ہے اور دیکھتا ہے اور اپنے بچوں کی دعائیں سنتا ہے، وہ انسانی ہوس، غصّہ، غرور، حسد، لالچ سے بالاتر ہے اور نیکی پاکیزگی سچائی اور محبت کی خوبیوں سے مالا مال ہے۔ قادر مطلق اعلی حاکم، قادر مطلق سب کچھ جاننے والا، ہمیشہ زندہ رہنے والا، ہمیشہ قائم رہنے والا، لامحدود وسعتوں کا مالک، مزید یہ کہ خدا جو اپنے بچوں کی نجات کے لیے محبت اور ہمدردی رکھتا ہے وہ انسانوں کے لیے کُچھ کرنا چاہتا ہے ۔ وہ خدا ایک ہے، جس طرح سے انسانی جسم کا باپ ایک ہے، اسی طرح ہماری روحوں کا باپ ایک ہے وہی خدا ہے جس نے ہمیں پیدا کیا ہے۔

## الہی انسان اور نجات:

خطاؤں اور گناہوں کی وجہ سے انسان موت کے بندھن میں جکڑ کر ابدی آگ کے گڑھے میں چلا جاتا ہے۔ کیونکہ دنیا میں کوئی بے گناہ انسان نہیں ہے اور کوئی ایسا نہیں جو گناہ کے درد کو برداشت کر سکے اور گناہوں کا فدیہ ادا کر سکتے ۔ اسی لیے خدا ہی انسان کے لیے وقت کے پورا ہونے پر دو ہزار سال پہلے اس دنیا میں آیا۔

روح القدوس کی معرفت کنواری مریم حاملہ ہوئی اور اُن سے ایک بیٹا پیدا ہوا جس کا نام یسوع رکھا گیا۔جس کی پیدائش میں کوئی گناہ نہیں تھا۔ اُس نے ساڑھے **33** سال بغیر گناہ کہ زندگی گزاری۔ کوئی بھی یہ نہیں ثابت کر سکتا کہ وہ گنہگار ہے، وہ بے گناہ قادر مطلق خداوند خدا ہے۔وہ انسان کی شکل میں پیدا ہوا اور غلام کی شکل اختیار کر کے اپنے اپ کو خالی کر لیا وہ خدا ہونے کے باوجود بھی اپنے آپ کو کمتر کر کے صلیب پر مرنے تک وفادار رہا۔

کیونکہ الوہیت کی ساری معموری اسی میں مجسسم ہوکر سکونت کرتی ہے ۔ وہ نہ دکھائی دینے والے خدا کی شکل ہے ۔ اور وہ کائنات کی تمام مخلوقات میں پہلوٹا ہے۔ وہ خُدا کے جلال کا عکس اور اُس کے جیسا ہو کر اپنی قدرت والے کلام سے سب چیزوں کو سنبھالتا ہے۔

یسوع مسیح وہ خدا ہے، جس کے پاس ہمارے گناہوں کو معاف کرنے کا اختیار ہے وہ ہماری عبادت کے لائق ہے ۔ اُسے اپنی جان دینے اور واپس لینے کا اختیار ہے۔

## ایک عظیم اور کاملِ قربانی:

شریعت کے مطابق تقریباً ساری چیزیں خون سے پاک کی جاتی ہے اور جب تک خون نا بہایا جائے گناہ بھی نہیں بخشے جاتے، ہم جانتے ہیں کہ زمانہ قدیم سے بہت سے مذاہب میں ایثار وہ قربانیاں کی جاتی رہی ہیں۔ نہ ہی بیلوں کا خون اور نہ ہی بھیڑوں کا خون انسان کے گناہ کا کفارہ بن سکتا ہے۔ یہ تمام قربانیاں اس عظیم مستقل قربانی کی عارضی پیشنگوئی تھی جو آنے والی تھی ۔ تب خدا ہی انسانوں کے لیے اپنے آپ کو ایک انسان کے طور پر مجسم ہوا اور اپنی جان کو ایک عظیم قربانی کے طور پر پیش کیا اور صلیب پر اپنا خون بہا کر سارے انسانوں کے گناہوں کی تلفی کی ۔ یسوع مسیح آپ سے بہت محبت کرتے ہیں ۔

اور آپ سے محبت کی خاطر آپ کے گناہ، جرم خطا اور لعنتوں کو برداشت کر کے آپ کے بدلے آپ کی جگہ لے لی اور آپ کے عوض میں صلیب پر خون بہا کر مر گئے اور مردوں میں سے تسرے دن جی اٹھے یسوع مسیح کا خون ہر گناہ کو دھوتا ہے اور ہمیں پاک کرتا ہے۔

## صلیب پر قربانی:

صلیب پر یسوع مسیح نے ہمارے گناہ اٹھا لیے، ہماری بیماریاں برداشت کی اور ہمارے غم اٹھا لیے پھر بھی ہم نے اُسے خدا کا مارا کوٹا اور ستایا ہوا سمجھا، لیکن وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھائل کیا گیا اور ہماری بد عملی کے باعث کُچلا گیا جو سزا ہماری سلامتی کا باعث ہوتی وہ اس نے اٹھائی اور اُس کے کوڑے کھانے سے ہم شفایاب ہوئے، ہم سب بھیڑوں کے مانند بھٹک گئے تھے ہم میں سے ہر ایک نے اپنی اپنی راہ لی اور خداوند نے ہم سب کی بد کرداری اُس پر لاد دی وہ ستایا گیا وہ زخمی ہوا پھر بھی اُس نے اپنا منہ نہ کھولا وہ برّے کی طرح ذبح کرنے کے لیے لے جایا گیا، جس طرح ایک بھیڑ اپنے بال کترنے والوں کے سامنے خاموش رہتی ہے اُسی طرح اُس نے بھی اپنا منہ نہ کھولا گرفتار کر کے اور مجرم قرار دے کر اسے وہ لے گئے۔ حالانکہ اس نے کبھی ظلم نہ کیا نہ ہی اُس کے منہ سے کوئی مکر کی بات نکلی اور خداوند اُس کی جان کو گناہ کی قربانی قرار دیتا ہے۔ آپ کو صحت اور شفا دینے کے لیے وہ زخمی ہوا، وہ آپ کو امیر بنانے کے لیے غریب بنا، وہ آپ کو نجات اور راست بازی کا لباس پہنانے کے لیے صلیب پر بے لباس ہوا، وہ آپ کو خدا کا راست باز بنانے کے لیے خود گنہگار بن گیا، آپ کو مبارک رکھنے کے لیے خود لعنتی بن گیا، یسوع نام کے معنی نجات دہندہ ہیں اور وہ عجیب وہ مشیر قادر مطلق خدا ابدیعت کا باپ اور سلامتی کا شہزادہ کہلاتا ہے۔ وہ سب باتوں میں ہر طرح سے آزمایا گیا مگر پھر بھی اس نے گناہ نہیں کیا۔

اس لیے وہ ہر ضرورت اور ازمائش میں ہماری مدد کرکتا ہے اُس کے لیے کچھ بھی ناممکن نہیں ہے وہ ہر چیز کو بحال اور مرمت کر سکتا ہے۔ یسوع نام پر شیطان بھاگتے ہیں۔ وہ ہمارا آسمانی باپ ہے وہ ہمارے ہر حال سے واقف ہے ۔ اگر آپ اُس کی طرف رجوع کریں گے تو وہ ضرور آپ کی مدد کرے گا۔ ایسا کوئی گناہ نہیں جسے وہ معاف نہیں کر سکتا وہ آپ کے ہر گناہ اور قصور کا بوجھ اتار کر آپ کو ایک اچھا ضمیر عطا کرے گا ایسی کوئی کمزوری یا بیماری نہیں جسے وہ شفا نہیں دے سکتا وہ جس نے صرف اپنے منہ کے کلام سے ساری کائنات کو پیدا کیا ہے وہی آپ کی بگڑی ہوئی ہر صورتحال کو ٹھیک کر سکتا ہے۔

## خالی قبر:

یسوع مسیح نے آپ کے گناہوں کی خاطر خون بہایا اور مصلوب ہوئے اور دفنائے گئے اور پھر تیسرے دن گناہ، موت، پاتال کی تاریکی، شیطانی قوتوں اور بگڑے ہوئے انسان کی پرانی فطرت کو تباہ کر کے فاتحانہ طور سے مردوں میں سے جی اٹھے۔ دنیا کی انسانی تاریخ میں صرف یسوع مسیح ہی ایسی شخصیت ہے جن کی قبر آج بھی خالی اور کُھلی ہے۔ پاک روح کے مطابق اُسے خدا کا بیٹا قرار دیا گیا، کیونکہ وہ پاک ہیں اس میں گناہ نہیں ہے اس لیے اس کا موت کے قبضے میں رہنا ناممکن تھا۔

## صرف یسوع مسیح ہی کیوں؟

1 ۔ یسوع مسیح کی پیدائش اور زندگی بے گناہ رہی۔
2 ۔ یسوع مسیح کے پاس ہمارے گناہوں کو معاف کرنے کا اختیار ہے۔
3 ۔ یسوع مسیح ہی عبادت کو قبول کرنے کے قابل اور لائق ہیں۔

4 ۔ شیاطین نے بھی گواہی دی ہے کہ یسوع مسیح ہی مقدس ہیں۔
5 ۔ ۳۰۰ سے زیادہ پیشن گوئیاں ایک نجات دہندہ کے متعلق جو مقدس صحیفوں میں لکھی گئی تھی وہ یسوع مسیح میں پوری ہوئی۔
6 ۔ یسوع مسیح ہی وہ واحد خدا ہے جو انسانوں کو گناہوں سے نجات دینے والا ہے۔
7 ۔ نہ دکھائی دینے والے خدا کی تمام معموری اسی میں مجسم ہو کر سکونت کرتی ہے وہ ایک مکمل الہی انسان ہے۔
8 ۔ وہ ایک الہی انسان ہے جس نے کہا کہ راہ حق اور زندگی میں ہوں میرے وسیلے کے بغیر کوئی باپ کے پاس نہیں آتا۔
9 - یسوع مسیح تاریخ میں ایک اہم شخیت ہے، اُس کی ذندگی پریوں کی کہانی نہیں ہے، اُس کی پیدائش ایک حوالہ جاتی نشان اور تاریخ کی بُنیاد ہے۔ جِس کی بناء پر زمانے کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ۔ ایک دور قبل مسیح اور دوسرا دور عیسوی عہد۔
1o - یسوع مسیح کی محبت، معاف کرنے والی فطرت اور تعلیمات نے بہت سے لوگوں کی زندگیاں بدل دیں ہے۔ یہاں تک کہ گنہگاروں کی بھی۔ اپنے دُشمن سے محبّت کروں، اُنکے لیے دعا کروں جو تمھیں ستاتے ہیں، اپنا دوسرا گال اُن لوگوں کے لیے پیش کروں جو کوئی تمھیں ایک گال پر مارے یہ مسیح کی تعلیمات ہے جو اکثر نقل کی جاتی ہے ۔
11- یسوع مسیح واحد شخص ہے جن کی قبر خالی ہے، اِس سے ہمیں یہ اُمید مِلتی ہے کہ وہ اُن لوگوں کو بھی زندہ کرسکتا ہے جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں ۔ وہ اُنھیں موت کے چنگل سے اور عالم برزخ سے بچا کر زندہ کرسکتا ہے ۔

شریعت کے کاموں سے کوئی بھی انسان خدا کے نظر میں راست باز نہیں ٹھہرے گا۔ کیوں‌کہ شریعت کے ذیعے صِرف گناہ کی پہچان ہوتی ہے۔ لیکِن شریعت کے علاوہ، خُدا کی راست بازی جو یسوع مسیح پر ایمان لانے سے حاصل ہوتی ہے۔ یہ اُن سب کہ لیے دستیاب ہے جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔ لیکِن جو کوئی یسوع مسیح پر ایمان رکھتا ہے خُدا کی راست بازی اُس کے فضل سے اُسکی مخلصی کے ذیعے سے جو یسوع مسیح میں ہے ایک آزادانہ طور پر راست باز ٹھرائے جاتے ہیں ۔

## دعوتِ عام:

## یسوع مسیح نے کہا؛

1 - اے محنت کرنے والوں اور بوج سے دبے ہوئے لوگوں میرے پاس آو میں تمہیں آرام دو گا۔

2 - اگر کوئی پیاسا ہےتو وہ میرے پاس آئے اور پیے۔ جو مُجھ پر ایمان لاتا ہے جیسا کہ کلام مُقدس میں لکھا ہے اُس کے باطن سے زندہ پانی کی نہریں جاری ہوں گی۔

3 - جو میرے پاس آئے گا میں اُسے یقناً ترک نہیں کروں گا۔

4 ۔ زمین کی انتہا میں رہنے والے سب لوگوں تم میری طرف پھرو اور نجات پاؤ کیونکہ میں خدا ہوں دوسرا کوئی اور نہیں ہے۔

5 ۔ خدا نے بیٹے کو دنیا میں اس لیے نہیں بھیجا کہ دنیا کا انصاف کریں بلکہ اس لیے بھیجا کہ دنیا اس کے وسیلے سے نجات پائے۔

6 - میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، جو میرا کلام سنتا ہے اور اُس پر ایمان لاتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے اُس کے پاس ہمیشہ کی زندگی ہے۔ اور وہ عدالت میں نہیں آتا بلکہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہوتا ہے۔

7- کیا یہ ممکن ہے کہ کوئی ماں اپنے شیر خوار بچے کو بھول جائے اور اپنے جنے ہوئے بچے پر ترس نہ کھائیں؟ خواہ وہ بھول جائے پر میں تجھے نہ بھولوں گا دیکھ میں نے تیری صورت اپنےہتھیلیوں پر نقش کی ہوئی ہے۔

8 ۔ ڈرو مت کیونکہ میں تمہارے ساتھ ہوں ہراساں مت ہوں کیونکہ میں تیرا خدا ہوں میں تجھے تقویت دوں گا اور تیری مدد کروں گا اور اپنی صداقت کے داہنے ہاتھ سے تجھے سنبھالے رہوں گا۔

## خدا کے ساتھ ذاتی تعلق:

آپ کا خدا کے ساتھ ذاتی تعلق ہو سکتا ہے جو آپ کا آسمانی باپ اور آپ کا خالق ہے وہ خود کو کسی سے دور نہیں رکھتا۔

یسوع مسیح پر ایمان لانے سے آپ کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور آپ کو خدا کے فرزند بننے کا اختیار حاصل ہوتا ہے ۔

خدا آپ کے ساتھ وقت گزارنے اور آپ کے ساتھ بات کرنے کا خواں ہے۔وہ آپ کی بات سننے کے لیے بےتاب ہے۔ آپ خدا کے بچے ہیں خواہ آپ کی عمر، ذات، مذہب، معاشی حیثیت، آپ کی سماجی حیثیت یا پھر آپ گنہگار ہی کیوں نہ ہوں کچھ فرق نہیں پڑتا آپ اُس کے لیے بہت پیارے اور قیمتی ہو کیونکہ اُس نے آپ کو اپنے خون کی قیمت سے خریدا ہے۔ وہ آپ کے لیے ترس رہا ہے، وہ اپنے زخمی بازوں کو پھیلا کر آپ کا انتظار کر رہا ہے، جب آپ گھٹنے ٹیک کر دعا کرتے ہیں اور مقدس کلام (بائبل) کو پڑھتے ہیں تو آپ خدا کے ساتھ اپنا تعلق جوڑ سکتے ہیں۔آپ کو اکیلے رہنے کی ضرورت نہیں ہے، وہ آپ کے ساتھ ہے،اپنی تمام پریشانیاں اور فکریں اُسے پر ڈال دیں کیونکہ اُسے آپ کی فکر ہے۔وہ آپ کے ہر حال میں کافی ہے، وہ آپ کو کبھی نہ چھوڑے گا اور ن ہی ترک گا۔

## نجات پانے کے لیے مُجھے کیا کرنا چاہئے؟

آپ نجات پانے کیلئے دِل سے یہ تسلیم کریں کہ میں ایک گنہگار ہوں، میں نے خیالات ، الفاظ سے اور اعمال سے گناہ کیا ہے اور یہ کہ مُجھے ایک نجات دہندہ یعنی کے نجات دینے والے کی ضرورت ہے اور اپنے لبوں سے اِقرار کریں کہ یسوع مسیح میرا نجات دہندہ اور خُدا وند خُدا ہے۔ اوراپنے دِل سے یقین کرے کہ یسوع مسیح نے صلیب پر آپ کے گناہوں کی خاطر اپنا خون بہایا اور مارا گیا اور دفنایا گیا اور تیسرے دن مردوں میں سے جی اٹھا۔ اِن لوگوں کے لیے جنھوں نے اُسے قبول کیا وہ اُنہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق دیتا ہے اور وہ لوگ موت سے نجات پا کر زِندگی میں داخل ہوتے ہیں۔

## اِس موقع کو ضائع نہ کریں:

ہر آدمی کے لیے مقرر کیا گیا ہے کہ وہ ایک بار مرے اور اس کے بعد یسوع مسیح کے جلالی تخت کے سامنے کھڑا ہو تاکہ اس کا راستی کے ساتھ فیصلہ ہو۔ جو کوئی بھی یسوع مسیح کو اپنا ذاتی نجات دہندہ تسلیم کرتا ہے اور گناہوں کی معافی حاصل کرتا ہے وہ یسوع مسیح کے ساتھ ابدی زندگی میں داخل ہوگا۔خُدا راست باز ہے، اس لئے وہ گناہ کی سزا ضرور دے گا۔ بائبل واضح طور پر کہتی ہے کہ جس کے نام خدا کی کتاب حیات میں نہیں تھے انہیں آگ کی جھیل میں پھینک دیا جاتا ہے۔ ابدی جہنم کی آگ کا عذاب برداشت کرنا بہت مشکل ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں آگ نہیں بجتی اور کیڑا نہیں مرتا۔ یسوع مسیح نے پہلے ہی ہمارے گناہوں کی قیمت ادا کردی ہے اور ہم اسے قبول کر کے اس عذاب سے بچ سکتے ہیں، جس نے ہمارے گناہوں کو اپنے اوپر لے لیا آپ کو اس کے لیے دوبارہ قیمت ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے، اپنے گناہ کا بوجھ یسوع مسیح پر ڈال دیں۔

## آپ کی زندگی میں ایک نیا کام:

پیارے دوست خُدا خود اِس کتابچے کے ذریعے آپ سے بات کر رہا ہے۔ یہاں تک کہ زمین کی بنیاد ڈالنے سے پہلے ہی اُس نے آپ کو اپنی محبّت کی وجہ سے چن لیا ہے۔ اُس نے آپ کی زندگی میں ایک نیا کام شروع کیا ہے۔ وہ آپ کے حالات کو ٹھیک کرنے والا ہے۔ وہ آپ کے آنسوں پوچھ دینگا۔ ڈروں مت مضبوط بنو کیونکہ جب خُدا آپ کے ساتھ ہے تو آپ کا مخالف کون ہو سکتاہے؟

وہ آپ کی اور آپ کے خاندان کی حفاظت کرے گا وہ اپنے جلال میں آپ کی تمام خواہشات اور ضروریات کو پورا کرے گا بس اپنی نگاہیں اس پر رکھیں۔

## نجات کا دن آج ہی ہے :

یہی مناسب وقت ہے آج ہی نجات کا دن ہے۔ کیونکہ آپ نہیں جانتے کہ آنے والے کل میں کیا ہے۔ آپ اورمیں صرف ایک پانی کے بخارات کی طرح ہے جو تھوڑی دیر کے لیے ظاہر ہو کر پھر غائب ہو جاتے ہیں، مستقبل غیر یقینی ہے یہ محض اتفاق نہیں ہے کہ یہ کتاب آپ کے ہاتھ میں آگی ہے، میرے پیارے دوست یسوع مسیح آپ سے بہت پیار کرتا ہے۔ یسوع مسیح آپ کو پیار سے اپنی ابدی بادشاہت میں مدعوں کر رہا ہے۔ براہِ کرم اُس کا اور اُس کی پاک محبت کا اِنکار نہ کریں ۔ وہ اپنے دونوں ہاتھ پھیلا کر آپ کا انتظار کر رہا ہے۔ یسوع مسیح نے صلیب پر اپنا خون بہایا اور آپ کے لیے اپنی جان دیکر آپ کو بچایا ہے۔ وہ آپ کی مدد کرکے آپ کی تمام ضروریات کو آسانی سے فراہم کرسکتا ہے۔

وہ آپ کی اور آپ کے خاندان کی حمایت اور حِفاظت کرتا ہے۔ وہ آپ کو شفاء بخشتا ہے، اچھی چیزوں سے مطمئن کرتا ہے اور آپ کو بچاتا ہے۔ یسوع مسیح آپ کے دِل کے دروازے پر کھڈے ہو کر دستک دے رہا ہے، کیا آپ دروازہ کھول کر اُسےاپنے دل میں نہیں بلاؤں گے؟ وہ آپ کے دِل میں رہنا چاہتا ہے۔

**نوٹ :**

اگر آپ یسوع مسیح کے متعلق مزید معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو براہِ کرم گوگل پلے اسٹور سے بائبل ایپ ڈاؤنلوڈ کریں اور بائبل کو پڑھیں آپ بائبل کو پڑھ کر یسو مسیح کی محبت کا تجربہ کر سکتے ہیں۔

**دعا**

خُدا آپ کو اور آپ کے تمام اہلِ خاندان کو نجات بخشے اور اُسکی لازوال رحمتیں اورآپ پر برکتیں نازل فرمائے۔
آمین ثم آمین